



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے علاقہ میں مرکزی جمعیت اہل حدیث کی دو مساجد ہیں، مساجد کے جوار میں مرکز الدعوۃ والارشاد کے خاصے ساتھی موجود ہیں۔ مرکز الدعوۃ کے ساتھی چاہتے ہیں کہ ان مساجد میں خاص نبوی منہج دعوت و جہاد پیش کیا جائے، لیکن ان مساجد کے منتظمین رکاوٹ ہیں جبکہ مرکز الدعوۃ والارشاد کے ساتھیوں کو بے عزت کرنے کے ساتھ ساتھ الزامات بے بنیاد بھی دیتے ہیں۔ ہر وقت اندیشہ رہتا ہے کہ کہیں زیادہ حالات خراب نہ ہو جائیں، اس خدشہ کے پیش نظر مرکز الدعوۃ والارشاد کے ساتھی اپنی الگ مسجد کی تعمیر کرنا چاہتے ہیں تاکہ حالات زیادہ خراب ہونے سے بچا جائے۔ اس بنیاد پر بنائی گئی مسجد کی شرعی کیا حیثیت ہوگی؟ قرآن و سنت کی روشنی میں جواب تحریر فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مندرجہ بالا وجوہات کی بناء پر مسجد الگ بنانا شرعاً درست نہیں۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02

محدث فتویٰ